خراب فروٹ سے نکلنے والے بدبودار پانی کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر فروٹ خراب ہوجائے اور اس میں بدبودار پانی نکلے تو کیا وہ ناپاک ہوجائے گا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پاک پھل خراب ہوجائے، تو اس میں سے نکلنے والا پانی چاہے بدبودار ہو، وہ ناپاک نہیں ہوتا، لہذا جسم یا کپڑے پر لگ جائے تو جسم یا کپڑا ناپاک نہیں ہوگا کیونکہ کھانے پینے والی پاک اشیا خراب ہونے کے بعد ناپاک نہیں ہوجاتیں، البتہ! خراب ہوکر نقصان دہ ہوجائیں، تو اس وجہ سے ان کو کھانا حرام ہوتا ہے۔

حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح شرح نورالایضاح میں ہے "سائر الأطعمة تفسد بطول المكث ولا تتنجس اھ لكن يحرم الأكل في هذه الحالة للإيذاء لا للنجاسة كاللحم إذا أنتن يحرم أكله ولا يصير نجسا بخلاف السمن و اللبن والدھن والزیت اذاانتن لا یحرم و کذاالاشربۃ لا تحرم بالتغیر" ترجمہ: تمام کھانے زیادہ دیر رکھنے کی وجہ سے خراب ہوجاتے ہیں اور ناپاک نہیں ہوتے لیکن اس حالت میں ایذاوضرر کی وجہ سے ان کو کھانا حرام ہے، نہ کہ ناپاکی کی وجہ سے، جیسے گوشت کہ جب اس میں بدبو پیدا ہوجائے تو اس کا کھانا حرام ہے لیکن وہ ناپاک نہیں ہوتا، بخلاف گھی، دودھ، تیل اور زیتون کے کہ جب وہ خراب ہوجائیں تو انہیں کھانا حرام نہیں اور اسی طرح مشروبات، تغیر سے حرام نہیں ہوتے۔ (حاشیۃ الطحطاوي علی مراقی الفلاح، صفحہ 39، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4225

تاریخ اجراء: 21ربیع الاول 1447ھ/15ستمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net